جھوٹا کھانا

<"xml encoding="UTF-8?>

جھوٹا کھانا

۱سوال: کسی انسان کا جھوٹا کھانا جائز ہے ؟
جواب: انسان مومن کا جھوٹا کھانا (بچا ہوا) ، تو ظاهر یہ ہے کہ مستحب ہے اللبتہ ممکن ہے کہ کبھی کوئی دوسرا عنوان صدق آجائے کہ جو اس کے برعکس مقتضی ہو۔
۲سوال: کیا بچا ہوا یا جھوٹا کھانا جائز ہے اور کتابی کافر کا کیا حکم ہے ؟
جواب: ہر جاندار کا بچا ہوا (جھوٹا کھانا) پاک ہے سوائے کتا ،سور اور غیر کتابی کافر کا۔ جبکہ کتابی کافر کا جھوٹا پاک شمار کیا جائے گا اگرچہ احتیاط مستحب ہے کہ اس سے اجتناب کیا جائے۔
۳سوال: حرام گوشت جانوروں کا جھوٹا کھانا جائز ہے؟
جواب: حرام گوشت جانوروں کا جھوٹا کھانا مکروہ ہے سوائے بلی کے۔